

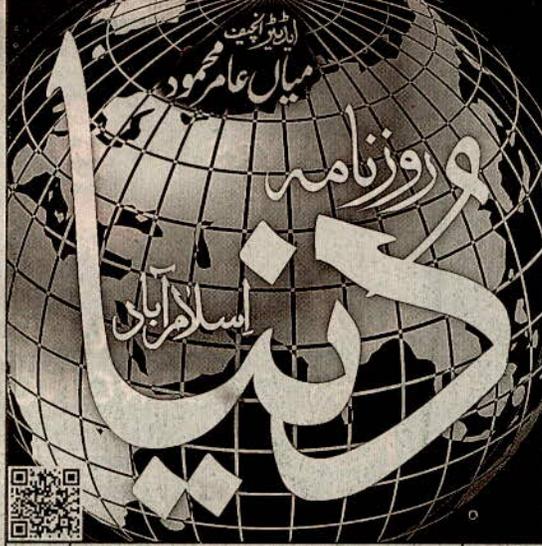
جلد نمبر 31 جمعہ المبارک 18 رجب الاول 1447ھ 12 ستمبر 2025 28 جمادوں 2082 ب شمارہ 190
فون نمبر: 051-2891830 فیکس نمبر 051-2891814 صفحات 12 قیمت 35 روپے

FRIDAY, SEPTEMBER 12, 2025

وفاقی محتسب کی ہدایت پر تلہ گنگ میں کھلی کچھری

واپڈ اور سوئی گیس کیخلاف شہری پھٹ پڑے، واپڈ وائزر وفاقی محتسب کے فوری احکامات

تلہ گنگ (نمائندہ دنیا) ایمر سی جناح ہال میں واپڈ وائزر وفاقی محتسب میجر جنرل ہارون پاشا نے کھلی کچھری کا اہتمام کیا، وفاقی اداروں کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ کھلی کچھری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وفاقی حکاموں سے متعلق شکایات سے آگاہ کیا۔ واپڈ اور محکمہ سوئی گیس سے متعلق سب سے زیادہ شکایات پیش کی گئیں، جس پر واپڈ وائزر وفاقی محتسب نے ان کے ازالہ کیلئے موقع پر ہی احکامات جاری کئے۔ تلہ گنگ میں پاسپورٹ آفس کیلئے بھی درخواست دی گئی جس پر متعلقہ اہلکاروں سے جواب طلب کر لیا۔ بھکاری ٹول پلازہ کا معاملہ اٹھایا گیا جس پر واپڈ وائزر نے این ایچ اے سے جواب طلب کر لیا۔ اس کے علاوہ مختلف جگہوں پر قائم ٹول پلازوں کے معاملے پر بھی نوٹس لینے کی یقین دہانی کرائی گئی۔



وفاقی محتسب کی ہدایت، ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے، اسلام آباد انتظامیہ

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا، انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو نوٹیفکیشن پیش کیا تھا، یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفیکیٹ وغیرہ جاری کرنا ہی اپنی اسے کا میٹڈ بیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سٹکر لگانے کی ہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں انہوں میں لگا کر پریشان کیا، اس حوالے سے کوئی آگاہی ہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور کتنے سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہوگی۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے، جس کے بعد ہی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی

THE DAILY JANG RAWALPINDI

5962444 5962271 5962444

نیشنل ایئر اینڈ ٹیلی فون نمبر NPR-002

بانی میر غلیل الرحمن

جلد 67 جمعہ 18 ربیع الاول 1447ھ 12 ستمبر 2025ء 28 مہاواہوں 2082 ب نمبر 249



اسلام آباد: وفاقی محتسب کے افسران حملہ گنگ میں کھلی کچھری کے دوران شکایات سن رہے ہیں

محتسب کھلی کچھری، وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کی بھرمار

کھلی کچھری میں پیشتر شکایات موقع پر ہی حل کرادی گئیں۔ کرپشن شکایات پر انکوائری کا حکم

اسلام آباد (طاہر غلیل) محتسب کھلی کچھری، وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کی بھرمار کچھری میں پیشتر شکایات موقع پر ہی حل کرادی گئیں۔ کرپشن شکایات پر انکوائری کا حکم، وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے ایڈوائزر میجر جنرل (ر) ہارون سکندر پاشا، کنسلٹنٹ خالد سیال اور رابطہ افسر حسین احمد بخاری پر مشتمل ٹیم نے کزشتہ روز حملہ گنگ میں کھلی کچھری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو ہدایات جاری کر کے گیس، بجلی، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور نادرا کے خلاف متعدد شکایات موقع پر ہی حل کرادیں۔ کھلی کچھری میں شکایت کنندگان باقی صفحہ 9 نمبر 62

محتسب کھلی کچھری

نے وفاقی اور صوبائی محکموں کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات پیش کیں۔ شکایت کنندگان نے بتایا کہ شہر میں سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہیں اور بجلی کے متعدد صوبے گرے ہوئے ہیں جن کی بحالی کے لئے متعدد درخواستوں کے باوجود کھلی کچھری میں کارروائی نہیں کر رہا نیز بجلی کے اہلکار رشوت کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے۔ ایک شکایت گزار نے بتایا کہ ایک لائن ٹین نے جلا ہوا ٹرانسفارمر بحال کرنے کے لئے اپنے ذاتی اکاؤنٹ میں اس سے پیسے منگوائے لیکن ٹرانسفارمر بحال نہیں ہوا۔ وفاقی محتسب کے ادارے نے اس کے خلاف انکوائری کا حکم دیا۔ متعدد شکایات بجلی کی تاریں مکانات کے اوپر سے گزرنے کے بارے میں بھی، جنہیں اٹھانے کا حکم دیا گیا۔ زیادہ تر شکایات بجلی کے کنکشن اور ٹرانسفارمر نہ لگانے، زیادتیوں، گیس کے کنکشن میں تاخیر، شناختی کارڈ کے اجراء میں تاخیر اور ہلاک ہونے نیز بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مالی اعوانہ ملنے سے متعلق تھیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے متعلقہ وفاقی اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی ادکات جاری کئے جب کہ صوبائی اداروں سے متعلق شکایات صوبائی محتسب اور جی اے اے کو بھیجوا دیں۔

ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر مددگار ہے القرآن

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ☆ ABC CERTIFIED

***** اسلام آباد پولیس ایف ڈی ایف ایف اور کونسل کے تحت شائع، ذی قوام و خوش روئی اخبار 2331689-90

چیف ایڈیٹر: مسرور خان نیازی

اسلام آباد

روزنامہ

THE DAILY PAKISTAN ISLAMABAD

پاکستان

جلد: 34 | جہت المہرک 12 ستمبر 2025ء | 18 ستمبر 1447ھ | 28 اداں 2082 ب | صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ: 129



وفاقی محتسب کے افسران تلہ گنگ میں کھلی کچھری کے دوران شکایات سن رہے ہیں

وفاقی محتسب کی تلہ گنگ میں کھلی کچھری، شکایات سن کر احکامات جاری

ذاتی اکاؤنٹ میں پیسے منگوانے والے لائن مین کچھری کو اجازت دینے کا حکم

نات کے اوپر سے گزرنے کے بارے میں بھی، جنہیں اٹھانے کا حکم دیا گیا۔ زیادہ تر شکایات بجلی کے کنکشن اور ٹرانسفارمرز نہ لگانے، زائد بلوں، گیس کے کنکشن میں تاخیر، شناختی کارڈ کے اجراء میں تاخیر اور بلاک ہو جانے کی تازہ ترین شکایات پر توجہ دینے کے لیے ایک وفد نے مختلف محکمے میں وفاقی محتسب کے افسران کے متعلقہ وفاقی اداروں کو شکایات کے ازالے کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کئے جب کہ صوبائی اداروں سے متعلق شکایات صوبائی محتسب اور ضلعی انتظامیہ کو بھیجا۔ کھلی کچھری میں وفاقی اداروں کے مقامی افسران، ضلعی انتظامیہ کے افسران اور میڈیا کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ قبل ازیں وفاقی محتسب کے افسران نے وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی کیپچر بھی دیا۔ کھلی کچھری کے بعد وفاقی محتسب کے افسران نے میڈیا کے نمائندگان کو شکایات اور تجاویز سننے کے بعد ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا کی وجہ سے عوام الناس میں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی پیدا ہو رہی ہے اور وفاقی محتسب میں آنے والی شکایات میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔

وفاقی محتسب

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے ایڈوائزر شیخ جزل (ر) ہارون سکندر پاشا، کنسلٹنٹ خالد سیال اور ایڈیٹر حسین احمد بخاری نے گزشتہ روز تلہ گنگ میں کھلی کچھری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو ہدایات جاری کر کے گیس، بجلی، بے نظیر آگ سپورٹ پروگرام اور نانا اورا کے خلاف متعدد شکایات موقع پر ہی حل کروادیں۔ کھلی کچھری میں شکایت کنندگان نے وفاقی اور صوبائی محکموں کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات پیش کیں۔ شکایت کنندگان نے بتایا کہ شہر میں مڑیس جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہیں اور بجلی کے متعدد کھمبے گرے ہوئے ہیں جن کی بحالی کے لئے متعدد درخواستوں کے باوجود محکمہ کوئی کارروائی نہیں کر رہا نیز بجلی کے الیکٹریسیٹی کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے۔ ایک شکایت گزار نے بتایا کہ ایک لائن مین نے جھلا ہوا ٹرانسفارمر بحال کرنے کے لئے اپنے ذاتی اکاؤنٹ میں اس سے پیسے منگوائے لیکن ٹرانسفارمر بحال نہیں ہوا۔ وفاقی محتسب کے ادارے نے اس کے خلاف اگواڑی کا حکم دیا۔ متعدد شکایات بجلی کی تاریں مکا